Rs 15/-

تاریخ

یوسفِ دکن

خاندان سالار جنگ حیدرآباد دکن کی مفصّل تاریخ

مصنّفہ

مصطفائی بیگم لیڈی کمشنر خزانہ عامرہ سرکار عالی

حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد ...... (للعہ)

جس کتاب پر مصنفہ کے قلمی دستخط نہوں وہ مسروقہ

東京外国語大学
49. 3. 30
図書館蔵書
寄贈 氏

سیکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد مرتب کیا جائے گا وہی بہترین تصنیف ہوگی لیکن یہ امر بھی چشم پوشی کے قابل نہیں کہ کثیر التعداد بڑی بڑی کتب کی ورق گردانی ہی سے کام نہیں چلتا اور نہ محض اس وجہ سے کسی کتاب کے اعتبار و عدم اعتبار پر کوئی حکم لگایا جا سکتا ہے کیونکہ عموماً مورخین ایک ہی واقعہ کو پیرایہ بدل بدل کر قدرے اختلاف کے ساتھ لکھتے ہیں اس لئے ماخذ کی تعداد بڑھانے پر غالباً مصنفہ نے زیادہ زور نہیں دیا۔

ایک خصوصیت اس کتاب کی یہ بھی ہے کہ اس میں سنین کے اختلافات کو رفع کرنے کی کوشش کی گئی ہے، کتب تاریخ میں اکثر یہ بات ناظرین کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے کہ مصنف کسی واقعہ کا سنہ وقوع کچھ لکھتا ہے اور مادہ تاریخ سے سنہ وقوع کچھ نکلتا ہے مگر اس کتاب میں ایسا کہیں نہ نظر آئے گا، ان تمام خوبیوں کے باوجود مصنفہ ہمیشہ اعتراف کرتی رہتی ہیں کہ انھوں نے اس کتاب میں بجز جمع و ترتیب کے کوئی خاص اہم کام انجام نہیں دیا، میں یہ عرض کرتا ہوں کہ جمع و ترتیب بھی تو نہایت اہم کام ہے، اس قحط الرجال کے زمانہ میں ایسے کتنے لوگ ہیں جو اس خوبی کے ساتھ اس کام کو بھی انجام دے سکیں،

خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اُن کے علم و عمر کو زیادہ کرے اور دنیا کو اُن کی قابلیت سے مستفید ہونے کا موقع عنایت فرمائے۔

خاکسار

محمد حامد خاں ہندی

حیدر آباد دکن

فہرست مضامین

نشان سلسلہ	مضامین	صفحات
۱	خاندان سالار جنگ کی ابتدا	۱
۲	شیخ اویس ثانی	۲
۳	شیخ اویس ہندوستان میں	۳
۴	علاقہ کوکن	۴
۵	شیخ محمد علی کی شادی	۶
۶	ملّا احمد نائطہ	۶
۷	ملّا یحییٰ	۸
۸	شیخ محمد باقر و شیخ محمد حیدر	۱۰

۹ شیخ محمد تقی ۱۳

۱۰ شمس الدین محمد حیدر ۱۴

۱۱ نواب درگاہ قلی خاں ۱۶

۱۲ احتشام جنگ رکن الدولہ ۲۳

۱۳ محمد علی خاں والاجاہ ۲۸

۱۴ محمد صفدر خاں بہادر غیور جنگ ۳۲

۱۵ علی زماں خاں بہادر ۳۶

۱۶ نواب میر عالم بہادر ۳۸

۱۷ نواب سراج الملک بہادر ۶۰

۱۸ نواب میر تراب علی خاں بہادر سالار جنگ ۶۷

۱۹ شجاع الدولہ میر سعادت علی خاں بہادر ۱۵۱

۲۰ عماد السلطنتہ میر لائق علی خاں بہادر ۱۵۴

۲۱ نواب میر یوسف علی خاں بہادر سالار جنگ دام اقبالہ ۱۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاندان سالار جنگ کی ابتدا

خاندان سالار جنگ کے موجودہ روشن چراغ عالی جناب نواب میر یوسف علی خاں بہادر سالار جنگ دام اقبالہٗ ہیں حضرت شیخ اویس ثانی رحمۃ اللہ علیہ آپ کی گیارھویں پشت میں گذرے ہیں اور شیخ موصوف کا سلسلۂ نسب سید التابعین وعاشق رسول حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے ملتا ہے، جن کا مرتبہ اہل اسلام سے پوشیدہ نہیں، آپ کا عشق رسولؐ میں والہانہ انداز اور رتبۂ فقر و ولایت زبان زد خاص و عام ہے، چنانچہ حکیم سنائی کہتا ہے۔

دور ہا باید کہ تا یک مرد صاحب دل شود
بایزید اندر خراساں یا اویسؒ اندر قرن

اس کے علاوہ کتب سیر و احادیث آپ کے فضائل و مناقب سے بھری پڑی ہیں جن کا تذکرہ طوالت سے خالی نہیں، غالباً یہ انھیں بزرگوار کا روحانی فیض ہے کہ آج تک اس خاندان میں دین داری و دین پناہی کم و بیش اسی